فراموش ہیں۔آپ نے سجاول، بدین اور مٹھی وغیرہ میں سینکڑوں مساجد و مدارس تعمیر کروائے۔آپ سے ہزاروں طلبہ نے استفادہ کیا جو سندھ، خیبر پختونخواہ، اور بلوچستان میں موجود ہیں۔آپ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے رکن تھے اور آپ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی، مختلف امور میں آپ کی آراء کو وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا

آپ شوگر کے مریض تھے۔کئی بار مختلف عوارض کی بنا پر آپریشن کے مراحل سے گذرنا پڑا لیکن آپ نے ہمت اور صبر کے ساتھ تمام مراحل کو برداشت کیا، آخری بار گلے کے آپریشن کے سلسلے میں ہسپتال گئے اور داعی اجل کو لبیک کہا۔

☆......☆......☆

حضرت مولانا عبید الرحمٰن صاحب کا سانحہ ارتحال:......24 محرم الحرام 1435ھ، 29 نومبر 2013ء کو سوات کے مشہور عالم مولانا عبید الرحمٰن صاحبؒ بھی مسافرانِ آخرت کی فہرست میں شامل ہوگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کا تعلق سوات کے مشہور و معروف علمی خانوادے سے تھا۔آپ کے والد محترم گھڑئی بابا جی سوات کی مشہور علمی اور روحانی شخصیت ہیں، جبکہ آپ کے چھوٹے بھائی شیخ بارک اللہ کا شمار بھی علمی اور روحانی شخصیات میں ہوتا ہے۔آپؒ جمعیت علماء اسلام کے رہنما تھے اور سوات میں آپ کے ارادت مندوں اور چاہنے والوں کا ایک وسیع حلقہ تھا۔

آپ کی وفات سے اہلیان سوات ایک علمی، مذہبی اور سیاسی رہنما سے محروم ہوگئے۔

☆......☆......☆

حضرت مولانا غلام ربانی صاحبؒ کا انتقال:......مردان کی معروف علمی شخصیت حضرت مولانا غلام ربانی صاحب المعروف محب بابا جی 9 اکتوبر 2013ء طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

1917ء میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ مردان اور صوابی میں حاصل کی اور دورہ حدیث کے لیے مظاہر علوم سہارنپور تشریف لے گئے اور سند فراغ حاصل کی۔آپ نے جن اساتذہ کرام کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیے ان میں شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا صاحبؒ، حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتوی، مولانا سمندر خان صاحبؒ، مولانا عبد القیوم صاحبؒ (المعروف بخاری ثانی) جیسے حضرات شامل ہیں۔آپ نے فراغت کے بعد درس وتدریس کے شعبہ کو اختیار فرمایا اور مردان میں ایک دینی ادارہ "دار العلوم ربانیہ فریدیہ" کی بنیاد رکھی۔

آپ کافی عرصہ سے علیل تھے، بالآخر 9 اکتوبر 2013 کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا، آپ کی نماز جنازہ مردان میں ادا کی گئی، جس میں ایک جم غفیر نے شرکت کی۔

☆......☆......☆

ادارہ وفاق ان تمام حضرات کی وفات پر ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کی مغفرت فرمائے اور ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔آمین......☆☆